اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

تبلیغی جماعت کا حقیقی چہرہ

از قلم
قاری محمد آصف رضوی

تحریکِ فکرِ رضا اڑیسہ

اور تم پر تیرے آقا کی عنایت یہ بھی
تجدید کلمہ پڑھانے کا بھی احسان کیا

تبلیغی جماعت کا حقیقی چہرہ

از قلم
قاری محمد آصف رضوی

تحریکِ فکرِ رضا اے وَنڈ

دیوبندیوں کے مرکزی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت اور منتر پڑھے گئے

http://www.juraat.com
Daily JURA'AT Karachi
روزنامہ جرأت کراچی
ایڈیٹر مختار عاقل
2637641-4
جلد 14 | ہفتہ 18 ذیقعد 1430ھ 7 نومبر 2009ء | شمارہ نمبر 268

دارالعلوم دیوبند کے اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت

29

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : تبلیغی جماعت کا حقیقی چہرہ
تحریر : قاری محمد آصف رضوی
اشاعت : اکتوبر ۲۰۱۲ء

الصلوٰة والسلام عليك يا سيدی يا رسول الله

وعلىٰ اٰلك واصحابك يا سيدی يا حبيب الله

انتساب

اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، مجدد دین و ملت، باعث خیر و برکت، جہانِ علم و دانش کا آفتاب ضوفشاں، کمالات صوری و معنوی کے آسمان کا کوکب تابان، برج معرفت وحکمت کا مہر درخشاں، دنیائے اہلِ سنت کے لیے مجسم احساں، نجدیت، دیوبندیت اور دیگر گستاخانِ رسالت کے لیے شمشیر و سناں، وارفتۂ الفت شہنشاہ کون و مکاں، معدنِ صدق و صفا، منبع جود و سخا، دیوانۂ عشقِ والیٔ دو جہاں، امام اہلِ سنت، الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فاضل بریلی شریف کے نام جنہوں نے پوری دنیا میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کے موتی بکھیرے جن سے زمانہ قیامت تک سیراب ہوتا رہے گا۔

خادم مسلک رضا
قاری محمد آصف رضوی

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اس دور میں ایک سیدھے سادھے مسلمان کو ایمان سنبھالنا بہت مشکل ہو گیا ہے کلمے اور نماز کے نام پر بہت سی جماعتیں اور تحریکیں معرض وجود میں آچکی ہیں حالانکہ قرآن وحدیث سے یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ جس کا عقیدہ ٹھیک نہیں اس کا کوئی بھی عمل قابل قبول نہیں اور کفر کے ساتھ محبت کرنے والا بھی کفر کرنے والے کی طرح ہے اگرچہ ہمارے اہلسنت و جماعت کے اکابرین نے بدعقیدہ لوگوں کے رد میں کافی کتب تصانیف کیں تاکہ ہمارے سیدھے سادھے مسلمان بدعقیدہ لوگوں سے اپنا دین و ایمان بچاسکیں اگر ہم کسی سیدھے سادھے مسلمان بھائی سے کہتے ہیں کہ بدعقیدہ لوگوں سے بچو وہ بچارے کہتے ہیں دیکھو وہ بھی کلمہ پڑھتے ہیں نماز پڑھتے ہیں مسجدیں بناتے ہیں ان حضرات کیلئے یہ مختصر تحریر انشاء اللہ عزوجل مفید ہوگی۔

کیونکہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظاہری زمانہ مبارکہ میں بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قرآن بھی پڑھتے تھے نمازیں بھی پڑھتے تھے مسجدیں بھی بناتے تھے لیکن ان منافقین کے عقائد درست نہیں تھے کلمہ پڑھنے کے باوجود اللہ عزوجل نے ایسے لوگوں کو منافق کہا ہے زیر نظر تحریر لکھنے کا سبب صرف اور صرف یہی ہے کہ ہمارے سیدھے سادھے مسلمان بھائی بدعقیدہ لوگوں سے اپنا دین و ایمان بچا سکیں۔

بدعقیدہ لوگوں میں سے تبلیغی جماعت رائیونڈ والی شامل ہے تبلیغی جماعت دیوبند فرقہ کی جماعت ہے اب ذرا کلیجہ تھام کر اس تبلیغی جماعت کے

اکابرین کے عقائد پڑھیں اور بعد میں فیصلہ کریں کیا ایسے عقائد والے مسلمان ہو سکتے ہیں۔

دیوبندیوں کے مذہب کی حقیقت جاننے کیلئے عالم ربانی، عارف یزدانی علامہ غلام مہر علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف "دیو بندی مذہب" ضرور مطالعہ فرمائیں۔

خادم مسلک اعلیٰ حضرت

قاری محمد آصف رضوی

رائیونڈ کی دیو بندی تبلیغی جماعت کے عقائد باطلہ

۱- اللہ تعالیٰ کے متعلق دیوبندی عقیدہ۔

۲- الحاصل امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وعید فرمایا ہے اس کے خلاف پر قادر ہے۔

(تالیفات رشیدیہ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیو بندی ص ۹۸ سطر نمبر ۲۱)

۳- انسان خود مختار ہے اچھے کام کریں یا نہ کریں اور اللہ کو پہلے اس سے کوئی علم بھی نہیں کہ کیا کریں گے بلکہ اللہ کو ان کے کرنے کے بعد معلوم ہو گا۔

(تفسیر بلغۃ الحیران از حسین علی دیو بندی ص ۱۵۸،۱۵۷ سطر نمبر ۱)

۴- شیطان اور ملک الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے۔

(براہین قاطعہ از خلیل احمد دیو بندی ص ۵۱ سطر نمبر ۲۱)

۵- اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔

(براہین قاطعہ از مولوی خلیل احمد دیو بندی ص ۵۱)

۶- نماز میں حضور ﷺ کی طرف خیال کو لے جانا بیل، گدھے کے خیال

میں ڈوب جانے سے بھی بہت برا ہے۔

(صراط مستقیم از مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی ص ۵۱)

۷- لفظ رحمتہ اللعالمین رسول اللہ ﷺ کی صفت خاصہ نہیں ہے بلکہ دیگر بزرگوں کو بھی رحمتہ اللعالمین کہہ سکتے ہیں۔

(تالیفات رشیدیہ ص ۳۰۰ از مولوی رشید احمد گنگوہی مرشد ہے مولوی الیاس رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کے بانی کا مرشد ہے)

۷- نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیے۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی ص ۸۰)

۸- حضور ﷺ پر بہتان باندھتے ہوئے لکھتا ہے کہ "میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں"۔ (تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی ص ۸۱)

۹- سب انبیاء اور اولیاء اللہ کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کم تر ہیں۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دہلوی دیو بندی اینڈ وہابی ص ۴۷)

۱۰- اللہ چاہے تو محمد ﷺ کے برابر کروڑوں پیدا کر ڈالے۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دہلوی دیو بندی اینڈ وہابی ص ۴۱)

۱۱- ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی ص ۳۰)

۱۲- جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔

(تقویۃ الایمان ۔ مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی ص ۵۵)

۱۳- اللہ کے مکر سے ڈرنا چاہیے۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی صفحہ ۶۰)

۱۴- رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی ص ۷۷)

اگر کوئی تبلیغی جماعت والا آدمی کہے کہ تقویۃ الایمان کتاب ہماری نہیں

اس سے گزارش ہے کہ تبلیغی جماعت کا بانی مولوی الیاس کا پیر و مرشد مولوی رشید احمد گنگوہی اپنی کتاب تالیفات رشیدیہ صفحہ نمبر ۸۴، ۸۵، ۸۸ پر لکھتا ہے کہ

تقویۃ الایمان کتاب نہایت عمدہ کتاب ہے اس کتاب کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اس کے رکھنے کا جو کفر کہتا ہے وہ خود کافر ہے۔

(تالیفات رشیدیہ ص ۸۴، ۸۵، ۵۶ از مولوی رشید احمد گنگوہی پیر و مرشد مولوی الیاس بانی تبلیغی جماعت رائیونڈ والی)

اب کسی تبلیغی لوٹے سے پوچھو کہ تمہاری تبلیغی جماعت کا بانی مولوی الیاس کا پیر و مرشد رشید احمد گنگوہی اپنی کتاب تالیفات رشیدیہ میں اس گستاخانہ کتاب کی تعریف کر رہا ہے اس کو پڑھنے اور عمل کرنے کی تلقین کر رہا ہے بھولے بھالے مسلمان بھائیو ذرا سوچو کیا کسی مسلمان کے ایسے عقائد ہو سکتے ہیں نہیں ہرگز نہیں تو پھر لعنت بھیج ایسے برے مذہب پر جس کے ایسے گستاخانہ عقیدے ہوں۔

حضور ﷺ کے والدین کریمین طیبین طاہرین کے متعلق مولوی الیاس تبلیغی جماعت کے بانی کا پیر و مرشد کا عقیدہ۔

۱۵- حضرت محمد ﷺ کے والدین کا انتقال حالتِ کفر میں ہوا۔

(تالیفات رشیدیہ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیو بندی پیر و مرشد مولوی الیاس بانی تبلیغی جماعت ص ۱۰۵)

مسلمان بھائیوں اب بھی ان کے ساتھ چلہ لگانے کو دل کرتا ہے فیصلہ اپنے دل سے کرو۔

دیو بندی مولوی کو غسل حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دیا اور اس برہنہ کو کپڑے سیدۃ النساء فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پہنائے اب صراط مستقیم صفحہ نمبر ۳۱۵ مطبوعہ لاہور مصنف مولوی اسماعیل دیو بندی اینڈ وہابی کا عقیدہ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۶- ایک دن جناب ولائیت مآب حضرت علی کرم اللہ وجہ اور سیدۃ النساء

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ کو اپنے ہاتھوں سے غسل دیا اور آپ کے بدن کو خوب اچھی طرح سے شست وشو کی اور جناب فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے نہایت عمدہ اور نفیس قیمتی لباس اپنے مبارک ہاتھوں سے آپ کو پہنایا۔ (صراط مستقیم از مولوی اسماعیل دیو بندی ایند وہابی ص ۲۱۵ طبع لاہور)

دیو بندیوں تبلیغی لوٹوں کا حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی گستاخی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ

۱۷- ہمارے مولوی فضل الرحمٰن بیمار ہو گئے تھے تو انہوں نے خواب دیکھا کہ ان کو خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے سینے سے چمٹا لیا اور مولوی صاحب اچھے ہو گئے۔

(قصص الاکابر طبع ملتان ص ۵۸، افاضات الیومیہ جلد نمبر ۸ ص ۳۸ مجالس حکیم الامت ص ۲۸۰ حسن العزیز جلد نمبر ۳ ص ۷۷)

اے مسلمانو! تمہیں اللہ کا واسطہ ذرا سوچو کہ تبلیغی لوٹوں کے مولوی اشرف علی تھانوی نے کس قدر خاتون جنت کی توہین کی ارے وہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا جس کا حیاء سورج کرے، چاند حیاء کرے، فرشتے حیاء کریں اور یہ مولوی ایسی گستاخی کرے اے مسلمانو اپنے دل سے فیصلہ کرو کہ اب بھی ان تبلیغی لوٹوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہو یہی بات اگر کسی روز یہ مولوی تبلیغی لوٹوں سے کہی جائے کہ تیری بہن نے مجھے ننگے کو کپڑے بھی پہنائے میرے سینے سے لگ کر چمٹ گئی یہی نہیں بلکہ پھر کتابوں میں بھی لکھ کر چھاپ دو تو کیا اس مولوی کو غصہ نہ آئے گا یقیناً غیرت مند ہو تو آئے گا تو جو سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی گستاخی کرے اس مرتد کا ٹھکانہ یقیناً جہنم ہے کیا ایسے گستاخوں کے ساتھ چلے لگانے کو اب بھی دل کرتا ہے فیصلہ اپنے دل سے کر؟ تبلیغی جماعت رائیونڈ کے

مولوی خلیل احمد انیٹھوی دیو بندی لکھتا ہے کہ "حضور ﷺ کو اردو بولنا مدرسہ دیو بند سے آ گیا"۔ (براہین قاطعہ از مولوی خلیل احمد دیو بندی صفحہ ۲۶)

۱۸- تبلیغی جماعت کے مولوی الیاس کے پیر ومرشد مولوی رشید احمد گنگوہی کا شاگرد مولوی حسین علی دیو بندی لکھتا ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو پل صراط سے گرنے سے بچالیا۔

(بلغۃ الحیران ص ۸ سطر نمبر ۱۸ از مولوی حسین علی دیو بندی)

یہ وہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود۔

جب ہم کسی سیدھے سادھے بھولے بھالے مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ جماعت میں نہ جاؤ وہ کہتے ہیں کہ ہم دین سیکھتے ہیں وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں قرآن پڑھتے ہیں داڑھیاں رکھتے ہیں تو مسلمان بھائیوں نماز، روزہ اور کوئی بھی نیک عمل اس وقت تک قبول نہیں ہوگا جب تک اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کے متعلق عقیدہ درست نہ ہوگا۔

۱۹- تبلیغی جماعت کے مولوی قاسم نانوتوی بانی دار العلوم دیو بند لکھتا ہے امتی اعمال میں بظاہر نبی کے برابر ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ بھی جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس ص ۵ مصنف مولوی قاسم نانوتوی بانی دار العلوم دیو بند)

یہی مولوی قاسم نانوتوی اسی کتاب کے ص ۲۵ پر ختم نبوت کا انکار کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

۲۰- اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

تحذیر الناس از مولوی قاسم نانوتوی دیو بندی ص ۲۵ طبع کتب خانہ رحمیہ دیو بند دیو بندیوں کا حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی دیو بندی اپنی کتاب حفظ الایمان ص ۸ پر لکھتا ہے۔

۲۱- حضور اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے جیسا اور جتنا علم عطا فرمایا ہے ایسا علم بچوں، پاگلوں اور جانوروں کو بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان ص ۸ از مولوی اشرف علی تھانوی دیو بندی مطبوعہ راشد کمپنی کتب خانہ اشرفیہ دیو بند)

۲۲- رائیونڈ کی دیو بندی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کا منظور شدہ کلمہ اور درود۔

مولوی اشرف علی دیو بندی کے ایک مرید نے مولوی اشرف علی تھانوی کو خط لکھا کہ میں نے خواب کی حالت میں اس طرح کلمہ یعنی لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ پڑھتا ہوں چاہتا تھا کہ کلمہ صحیح پڑھوں مگر یہی منہ سے نکلتا تھا جب بیدار ہوتا ہوں کلمہ شریف کی غلطی کا خیال آیا کہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھوں تو یوں اللھم صلی علیٰ سیدنا ونبینا اشرف علی حالانکہ اب بیدار ہوں خواب میں نہیں مگر بے اختیار ہوں زبان قابو میں نہیں ہے۔

اس کا جواب مولوی اشرف علی دیو بندی نے یہ دیا کہ۔

جس طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔

(رسالہ امداد بابت ماہ صفر ۱۳۳۶ھ ص ۳۵ از اشرف علی تھانوی دیو بندی)

چاہیے تو یہ تھا کہ اس مرید سے توبہ کرواتے لیکن بجائے توبہ کروانے کے مولوی اشرف علی تھانوی نے اس کو تسلی دی اور اسے سنت کے مطابق قرار دیا کیا اس مولوی اشرف علی تھانوی نے ایسا کر کے کفر نہیں کیا؟

کیا اسے سنت کے مطابق قرار دے کر غضب الٰہی نہ خریدا؟

مسلمانو غور کرو یہ کیسا دین سکھاتے ہیں بچو ان گستاخ لوگوں سے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی بچاؤ۔

سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گستاخی کرتے ہوئے دیو بندی اینڈ وہابی مولوی لکھتے ہیں کہ

۲۳- امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت میں تفرقہ ڈالا جماعت سے الگ ہو کر شیطان کے حصے میں چلے گئے۔ (معاذ اللہ)

(رشید ابن رشید ص ۲۳۶)

یزید پلید کی وکالت کرتے ہوئے دیو بندی مولوی ابوالوحید غلام محمد صاحب مولوی فاضل، فاضل دار العلوم دیو بند شہر راجن پور ڈیرہ غازیخان لکھتا ہے۔

۲۴- مجھے اپنے والد کے متعلق تو اتنا یقین نہیں کہ وہ ضرور بہشتی ہیں لیکن حضرت یزید رضی اللہ عنہ کے متعلق میرا ایمان ہے کہ وہ ضرور جنتی ہیں"۔ (رشید ابن رشید ص ۲۴۱ سطر نمبر ۳)

اے مسلمان بھائیو غور کرو وہ یزید پلید جس نے رسول کریم ﷺ کے پاک گھرانے پر ظلم وستم کی انتہا کر دی جس نے مسجد نبوی شریف میں گھوڑے دوڑائے خانہ کعبہ پر گولہ باری کی صحابہ کرام علیھم الرضوان کو شہید کیا لیکن تبلیغی جماعت رائیونڈ کے دیو بندی علماء اسے جنتی کہیں اس کی تعریف کریں اور سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس نے اپنا سب کچھ دین اسلام پر قربان کر دیا جو جنتیوں کا سردار ہے اس کی گستاخی کریں اب بھی ان یزیدی مولویوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہو؟

ان کے ساتھ چلہ لگاتے ہو مسلمان بھائیو اپنا دین وایمان ان یزیدی مولویوں سے بچاؤ۔

تبلیغی جماعت کا مولوی طارق جمیل کا پیشوا لکھتا ہے کہ رسول کریم ﷺ کے (معاذ اللہ) چار فیصلے غلط تھے۔

۲۵- اساری بدر، تحریم شہد، تأبیر نخل اور عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین کے جنازہ وغیرہ میں آپ کی رائے مبارک کے صواب نہ ہونے کا بین ثبوت دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔

(ازالۃ الریب صفحہ نمبر ۱۸۲ از مولوی سرفراز خان صفدر دیو بندی گوجرانوالہ)

تبلیغی جماعت رائیونڈ کی یہودیانہ حرکت

۲۶- حضرت سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاؤں مبارک کہ سن ہو جانے والی حدیث مبارکہ میں سے حرف "یا" نکال دیا۔

حدیث مبارکہ

ترجمہ: "حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں مبارکہ سن ہو گیا تو ایک آدمی نے اس سے کہا کہ لوگوں میں سے جو آدمی آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو اس کو یاد کرلو تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا محمداہ ﷺ"

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ درج ذیل کتب احادیث میں موجود ہے۔

۱- الشفاء بتعریف حقوق المصطفی مصنف قاضی عیاض جلد نمبر ۲ ص ۲۸ وحیدی کتب خانہ پشاور۔

۲- القول البدیع ص ۲۲۵ مطبوعہ بیروت

۳- الادب المفرد ص ۲۶۲ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور

۴- مدارج النبوت ۵ طبقات ابن سعد جلد نمبر ۴ ص ۳۹۵

۶- تہذیب الکمال فی اسماء الرجال جلد نمبر ۱۷ ص ۱۴۳

۷- عمل الیوم واللیلہ ص ۶۷

۸- تحفۃ الذاکرین

۹- نزالابرار ص ۲۷۳

۱۰- کتاب التعویزات از نواب صدیق حسن بھوپالی

ان تمام کتب میں یہ احادیث مبارکہ موجود ہیں لیکن تبلیغی جماعت کے

پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی کے شاگرد کے شاگرد کا شاگرد مولوی محمد خالد صاحب خان گڑھی نے الادب المفرد کا ترجمہ لکھا مفتی دیو بند مفتی محمد شفیع نے اس کی تصدیق کی اور اس حدیث مبارکہ سے "یا" نکال دیا۔

حوالہ کیلئے دیکھئے

اردو ترجمہ الادب المفرد ص ۲۸۸ مترجم مولانا محمد خالد صاحب خان گڑھی شاگرد رشید حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی مہاجر مدنی دارالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان طباعت ۲۰۰۵ء (فون نمبر 2213768)

بھولے بھالے مسلمان بھائیو جب تمام محدثین کرام اس حدیث مبارکہ کو لکھتے آئے لیکن دیو بندی تبلیغی مولوی کو کیا حق بنتا ہے کہ وہ ترجمہ کرتے ہوئے یا کو حدیث مبارکہ سے نکال دے ان تبلیغی لوٹوں سے پوچھو تم نے حدیث مبارکہ سے یا کیوں نکالا۔

سوچنے کی بات ہے اسے بار بار سوچ

۲۷- اسی طرح تبلیغی رائیونڈی جماعت کا مولوی اور پیشوا مولوی طارق جمیل کا دادا مولوی محمد ذکریا سہارنپوری کا یہودیانہ فعل۔

حدیث مبارکہ ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یمنی خاتون خدمت نبوی میں حاضر ہوئی اس کے ساتھ اس کی بیٹی بھی تھی جس کے ہاتھ میں موٹے موٹے سونے کے دو کنگن تھے آپ نے اس سے دریافت فرمایا تم ان کی زکوۃ ادا کرتی ہو؟ اس نے عرض کیا نہیں فرمایا کیا تمہیں اچھا لگتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تم کو آگ کے دو کنگن پہنائے یہ بات سن کر اس نے دونوں کنگن اتار دیئے اور عرض کیا یہ دونوں کنگن اللہ اور اس کے رسول کے واسطے دیتی ہوں۔

حوالہ جات

۱- سنن ابی داؤد جلد نمبر ۱ ص ۲۲۸ کتاب الزکوۃ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور۔

۲- سنن نسائی جلد نمبر ۱ ص ۳۴۳ کتاب الزکوۃ مطبوعہ المیزان اردو بازار لاہور۔

۳- سنن دار قطنی ص ۴۴۶ طبع بیروت لبنان

۴- الترغیب والترھیب جلد نمبر ۱ ص ۲۶۵ طبع بیروت لبنان

۵- سنن کبریٰ بیہقی جلد نمبر ۴ ص ۱۴۰

یہ حدیث مبارکہ مندرجہ بالا کتب احادیث میں موجود ہے۔

لیکن تبلیغی جماعت اور مولوی طارق جمیل کا پیشوا مولوی محمد ذکریا دیو بندی فضائل صدقات حصہ اول ص ۳۳۹ پر اس حدیث مبارکہ سے ترجمہ کرتے ہوئے رسول کا لفظ نکال دیا یعنی اس حدیث مبارکہ کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:

"اس عورت نے کہا میں اللہ کے واسطے دیتی ہیں۔"

رسول کا لفظ نکال دیا مسلمان بھائیو جس کے دل میں میرے حضور ﷺ کا اتنا بغض ہو کیا اس کے ساتھ دوستی کرتے ہو یہ سوچنے کی بات ہے اسے بار بار سوچو!۔

یہ ہے دیو بندیوں تبلیغی جماعت کا بڑا مولوی جو حدیث پاک سے ترجمہ میں رسول کا لفظ ہی نکال چکا ہے اور تبلیغی جماعت والے اس کو اپنا پیشوا مانتے ہیں اور اسی کی کتاب فضائل اعمال سے درس دیتے ہیں۔

دیو بندیوں کے مولوی نے الترغیب والترھیب کا ترجمہ کیا: "البشیر و النذیر" نام رکھا مترجم کا نام مولوی محمد عثمان دیو بندی ہے اور اس پر مولوی عاشق

الٰہی بلند شہری نے تقریظ بھی لکھی ہے زمزم پبلشرز کراچی والوں نے چھاپی ہے اس پوری حدیث مبارکہ کو حذف کر گئے۔

تبلیغی جماعت والوں سے سوال ہے کہ اس حدیث مبارکہ کو کتاب سے کیوں نکالا؟ جو کام یہودیوں اور عیسائیوں نے کرنا تھا وہی کام تبلیغی جماعت والوں نے کر دیا۔ بچو بچو تبلیغی جماعت سے بچو یہ جماعت یہودیوں والا کام کر رہی ہے۔

جب سر حشر وہ پوچھیں گے بلا کر سامنے
کیا جواب جرم دو گے تم خدا کے سامنے

دیو بندیوں تبلیغی لوٹوں کی بیت الخلاء جانے کی نیت

۲۸- یا ایھا النفرک لوٹا دھرک فی مقام الجھرک والترک۔

(قصص الاکابر مصنف مولوی اشرف تھانوی دیو بندی ص ۴۳ مطبوعہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

انہی کفریہ عقائد کی بناء پر عرب و عجم کے تمام علماء کرام نے ان کو کافر و مرتد کہا من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر جو ایسے گستاخانہ عقائد رکھنے والے کو کافر اور جہنمی نہ کہے وہ خود کافر اور جہنمی ہے اگر ان وہابیوں، دیو بندیوں کی مزید تفصیل دیکھنی ہو تو وہابی مذہب کی حقیقت دیو بندی مذہب ضرور مطالعہ فرمائیں۔

علمائے اہلسنت آج تک ان تبلیغی، دیو بندی مولویوں کو ان گستاخانہ عقائد کی طرف توجہ دلاتے رہے اور ایسے گستاخانہ عقائد سے توبہ کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن تمام دیو بندی، تبلیغی حضرات مندرجہ بالا کتب لکھنے والے حضرات کو اپنا پیشوا اور بزرگ مانتے چلے آ رہے ہیں میرا لکھنے کا مقصد صرف اور صرف ان بھولے بھالے سیدھے سادھے مسلمانوں کی راہنمائی کیلئے ہے جو ان کی مسکین صورتیں دیکھ کر اور کلمے نماز پر ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

مسلمان بھائیو! اگر آپ نے دین سیکھنے کیلئے کسی تبلیغی جماعت کیلئے جانا ہی ہے تو اہلسنت و جماعت کی نامور جماعت دعوت اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کریں تاکہ آپ کا دین وایمان بچ سکے۔

اپنے دل سے فیصلہ کریں کہ تبلیغی جماعت میں چلہ لگانے میں بہتری ہے یا ان سے علیحدہ رہنے میں یقیناً گستاخوں سے علیحدہ رہنے میں ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی کی رضامندی ہے۔

دیوبندیوں تبلیغی جماعت کے حکیم الامت کا عقیدہ

۲۹- حضرت حاجی امداد اللہ برسوں حضرت ﷺ کی صورت مبارکہ میں رہے۔ (قصص الاکابر مصنف مولوی اشرف علی تھانوی صفحہ ۹۷)

۳۰- جنھوں نے حضرت شیخ (دیوبندی مولوی) کو دیکھا گویا انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا اور جنھوں نے مولانا رحمۃ اللہ سے حدیث پڑھی انہوں نے گویا خود حضور ﷺ سے پڑھی۔

(قصص الاکابر مصنف مولوی اشرف علی تھانوی صفحہ ۱۰۰)

مسلمان بھائیو ذرا سوچو! کیا مولوی اشرف علی تھانوی کفر نہیں بول رہا؟ یقیناً میرے حضور ﷺ کی مثل بن کر کفر کر رہا ہے۔ (استغفر اللہ)

دیوبندی کے حکیم الامت اشرف علی تھانوی کے نظریات

۳۱- ''اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو تو میں سب کی تنخواہ کر دوں اور لوگ خود بخود وہابی ہو جائیں''

(ملفوظات حکیم الامت جلد نمبر ۲ ص ۲۳۹ از اشرف علی تھانوی دیو بندی مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

اس عبارت سے واضح طور پر یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مولوی اشرف علی تھانوی وہابی تھا اور لوگوں کو وہابی کرنے کے خیالات رکھتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو!

ہے یہ سوچنے کی بات اسے بار بار سوچو!

مولوی اشرف علی تھانوی کا بیان

۳۲- کہ بھائی یہاں وہابی رہتے ہیں فاتحہ نیاز کیلئے کچھ مت لایا کرو۔

(اشرف السوانح جلد نمبر ۱ ص ۸۴ مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ)

مولوی منظور نعمانی دیوبندی کا اقرار ہم بڑے سخت وہابی ہیں۔

(تذکرہ مولانا محمد یوسف ص ۳۲ مطبوعہ مکتبہ مدینہ رائیونڈ، سوانح مولانا محمد یوسف کاندھلوی ص ۲۰۲)

۳۳- مولوی محمد یوسف جو کہ تبلیغ جماعت کے بانی مولوی الیاس کا بیٹا ہے اس کا بیان میں خود تم سے بڑا وہابی ہوں۔ (سوانح مولانا محمد یوسف کاندھلوی ص ۲۰۴)

دھوکے سے بچئے

تبلیغی جماعت کا اپنے آپ کو اہلسنت کہلوانا سراسر دھوکا ہے ان کے اکابرین کی عبارتیں آپ پڑھ چکے ہیں یہ گستاخ تو مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں۔

دیوبندی تبلیغی جماعت والے وہابی ہیں، گستاخ اور بے دین ہیں ان کے پیچھے ہرگز نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

تبلیغی جماعت کے طویل اللحیہ مولویوں سے سوال کہ اس حدیث شریف کا مصداق کون لوگ ہیں۔

عن حذيفة بن اليمان رضى الله تعالىٰ عنهما قال قال رسول الله ﷺ ان مما اتخوف عليكم رجل قرءة القرآن حتىٰ اذا رئويت بهجته عليه وكان رداء الاسلام اعتراه الىٰ ماشاء الله انسلخ منه و نبذه وراء ظهره وسعى على جاره بالسيف ورماه بالشرك قال قلت يا نبى الله ايهما اولى بالشرك المرمى اوالرامى قال بل الرامى هذا اسناد جيد والصلت بن بهرام كان من ثقات الكوفيين ولم يرم بشي سوى الارجاء وقد و ثقه الامام احمد بن حنبل و يحيىٰ بن معين وغيرهما۔

(تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۲ ص ۲۶۵ ابو نعیم کنز العمال نمبر ۸۹۸۵ ص ۸۷۲ جلد نمبر ۳)

ترجمہ: ''صاحب سر رسول حضرت حذیفہ بن یمان ﷺ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ مجھے تم پر اس شخص

کا ڈر ہے جو قرآن پڑھے گا جب اس پر قرآن کی رونق آ جائے گی اور اسلام کی چادر اس نے اوڑھ لی ہو گی تو اسے اللہ جدھر چاہے گا بہکا دے گا وہ اسلام کی چادر سے صاف نکل جائے گا اور اسے پس پشت ڈال دے گا اور اپنے پڑوسی پر تلوار چلانا شروع کر دے گا اور اسے شرک سے متہم و منسوب کر دے گا۔ (یعنی شرک کا فتویٰ لگائے گا)۔''

(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی شرک کا زیادہ حقدار کون ہے؟ شرک کی تہمت لگایا ہوا یا شرک کی تہمت لگانے والا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا بلکہ شرک کی تہمت لگانے والا شرک کا زیادہ حق دار ہے۔

یہ سند جید ہے اور صلت بن بہرام ثقہ کوفی لوگوں میں سے ہے اور ارجاء کے سوا اس پر کسی الزام کی تہمت نہیں امام احمد بن حنبل و یحیٰی بن معین اور دیگر حضرات نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ان کی مسکین صورتوں کو نہ دیکھو ان کے اکابرین کی کتب دیکھو کیسی کیسی غلیظ گستاخیاں کی ہیں علمائے حق اہلسنت نے ہر میدان میں ان تبلیغی رائیونڈی مولویوں کو للکارا مگر آج تک گستاخیوں سے رجوع نہیں کیا بلکہ ان گستاخانہ کتابوں کے مصنفین کو اپنا بزرگ مانتے چلے آ رہے حالانکہ الرضآء بالکفر کفر۔

کفر کو پسند کرنے والا بھی کفر کرنے والے کی طرح ہے۔

ہم دے رہے ہیں دعوت حق جو چاہے ہمارے ساتھ چلے
ہم روک رہے ہیں باطل کو جو چاہئے ہمارے ساتھ چلے

۳۴- دیوبندی مولانا الیاس کی تبلیغی تحریک کو حکومت برطانیہ کی طرف سے مالی امداد۔

دیوبندی جمعیۃ العلماء کے ناظم اعلیٰ مولانا حفظ الرحمٰن نے اپنی کتاب مکالمۃ الصدرین میں لکھا۔

دیوبندی مولانا الیاس کی تبلیغی تحریک کو حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد کچھ روپیہ ملتا تھا۔ (مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر ۸ شائع کردہ دیوبند)

مولانا حفظ الرحمان دیوبندی نے مزید لکھا ہے۔

۳۵- مولانا اشرف علی تھانوی کو چھ سو روپے ماہوار حکومت کی جانب سے دیئے جاتے تھے۔ (مکالمۃ الصدرین ص ۱۱ مصنف مولوی حفظ الرحمٰن دیوبندی)

غور فرمایئے تبلیغی جماعت کے اکابرین کو دشمن اسلام کی مالی امداد کیسے ملتی رہی اسی لیے کہ مسلمانوں کے دلوں سے حضور ﷺ کے عشق ومحبت کو نکالا جائے یہ لوگ کبھی تو اندرا گاندھی کو اپنے جلسہ کی صدارت کیلئے بلاتے ہیں اور ہندوؤں پنڈتوں کو بلاتے ہیں تفصیل کیلئے۔ (دیوبندی حضرات کا رسالہ ''صد سالہ جشن دار العلوم دیوبند'' پڑھیے) اس رسالہ میں اندرا گاندھی کی تصویر بھی ہے اور اس کی تقریر بھی جو دیوبندیوں کی صدارت میں اس مشرکہ عورت نے کی تھی۔

۳۶- مولانا الیاس تبلیغی جماعت کے بانی کی نانی مولانا پر بہت شفیق تھیں فرمایا کرتی تھیں کہ اختر مجھے تجھ سے صحابہ کی خوشبو آتی ہے کہ کبھی پیٹھ پر محبت سے ہاتھ رکھ کر فرماتی کیا بات ہے کہ تیرے ساتھ مجھے صحابہ کی سی صورتیں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں''۔ (مولانا الیاس اور ان کی دینی دعوت ص ۴۲)

تبلیغی جماعت کے ساتھ چلہ لگانے والو کہاں چودھویں صدی کے ملوانے اور کہاں صحابہ کرام علیہم الرضوان

مولوی قاسم نانوتوی کو حاجی صاحب نے فرمایا۔

۳۷- یہ نبوت کا آپ کے قلب پر فیضان ہوتا ہے اور یہ وہ ثقل (بوجھ) ہے جو حضور ﷺ کو وحی کے وقت محسوس ہوتا تھا تم سے حق تعالیٰ کو وہ کام لینا ہے جو نبیوں سے لیا جاتا ہے۔ (سوانح قاسمی جلد نمبر ۱ ص ۲۵۹)

۳۸- مولوی الیاس تبلیغی جماعت کے بانی کا تبلیغی کارکنوں کو فرمان:

''اگر حق تعالیٰ کسی کام کو لینا نہیں چاہتے تو چاہے انبیاء بھی کتنی کوششیں کریں تب بھی ذرہ نہیں ہل سکتا اور کرنا چاہئیں تو تم جیسے ضعیف سے بھی وہ کام لے لیں جو انبیاء سے بھی نہ ہو سکے''۔ (مکاتب الیاس صفحہ نمبر ۱۰۷)

مسلمان بھائیو! ذرا سوچیے یہی عبارت پوری تبلیغی جماعت کی ہلاکت کیلئے کافی نہیں ہے۔

ان تبلیغی لوٹوں سے پوچھو کیا یہ تمہاری کتابیں نہیں یقیناً تمہاری کتابیں ہیں پھر ہم کیسے تمہیں اپنی مساجد میں داخل ہونے دیں۔

تبلیغی جماعت کے گھر کے مولوی کی گواہی

حال ہی میں تبلیغی جماعت کی مختصر تاریخ، کارکردگی پر ایک دیوبندی مولوی عبدالرحمٰن جو کہ دار العلوم کراچی کے فاضل ہیں اور جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں حضرت مولانا مفتی فقیر اللہ دیوبندی سے حدیث شریف پڑھ چکے ہیں اس طرح وہ ایک واسطہ سے حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی کے شاگرد ہیں انہوں نے ایک سو اکیس صفحات پر ایک مقالہ لکھا جس کا نام ''انکشاف حقیقت'' رکھا اس میں تبلیغی جماعت کی حقیقت کو انکشاف کیا ہے اب قارئین ''انکشاف حقیقت'' کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں۔

مولانا الیاس تبلیغی جماعت کے بانی نے امت کو فتنہ میں مبتلا کر دیا۔

(انکشاف حقیقت ص ۱۲)

نظریہ جہاد کو جتنا نقصان غلام احمد قادیانی، محمد حسین بٹالوی، سرسید، غلام احمد پرویز اور بے دین طبقہ نے نہیں پہنچایا جتنا نقصان اس بستر بند جماعت نے پہنچایا ہے۔

(انکشاف حقیقت مصنف مولوی عبدالرحمٰن دیو بندی ص ۱۲)

اس جماعت کی بنیاد ہی جذبہ جہاد کو مٹانے کیلئے تھی تبلیغ کا لبادہ تو لوگوں کو پھنسانے کیلئے تھا۔ (انکشاف حقیقت ص ۱۲،۱۳)

تبلیغی جماعت ایک فتنہ بن چکی ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۱۸)

تبلیغی جماعت کا جہاد فی سبیل اللہ کی مخالفت کرنا۔ (انکشاف حقیقت صفحہ ۱۹)

تبلیغی جماعت کا قرآن میں تحریف کرنا۔

ولقد صدقکم اللہ وعدہ اذا تحسونھم باذنہ

اللہ کا وعدہ احد کے اندر بھی پورا ہوا کہ تم آگے بڑھتے چلے جا رہے تھے''۔

جلالین میں تحسونھم کا ترجمہ ہے تقتلونھم تم ان کو قتل کر رہے تھے آگے بڑھنا کسی طرح درست ترجمہ نہیں ہے۔

(بحوالہ کتاب دعوت تبلیغ جلد نمبر ا ص ۱۳۲ مدنی کتب خانہ کراچی (انکشاف حقیقت ص ۲۱)

مولانا محمد یوسف دیو بندی کی ذکر جہاد سے بیزاری۔

(انکشاف حقیقت ص ۲۲)

نام نہاد تبلیغی جماعت کیلئے تمام غیر مسلم مالک کے دروازے کھلے ہیں مسلمانوں کے ایک نمبر دشمن ملک بھی تبلیغی جماعت کے افراد کو ویزا دینے میں فراخ دل ہیں اس کا کوئی غیر مسلم ملک دشمن نہیں اگر یہ جماعت اسلام کی دعوت

دے تو کوئی ملک اس کو اپنے ملک میں داخل نہ ہونے دے۔

(انکشاف حقیقت مصنف مولوی عبدالرحمٰن دیو بندی ص ۲۸،۲۹)

تبلیغی جماعت مغربی ممالک کی آلہ کار ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۲۹)

تبلیغی جماعت کی گمراہیوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے جماعت کی گمراہیاں۔ (انکشاف حقیقت ص ۳۰ سطر نمبر ۱)

مولوی عبدالرحمٰن دیو بندی اپنی کتاب ''انکشاف حقیقت'' کے صفحہ نمبر ۳۶ پر لکھتا ہے ایک تبلیغی صاحب نے کہا حضرت مولانا الیاس الہامی نبی تھے۔

(انکشاف حقیقت ص ۳۶ سطر نمبر ۱۰)

''تبلیغی جماعت کے سابق امیر مولانا انعام الحسن نے لاکھوں کے اجتماع میں اعلان کیا کہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں کرتے۔''

(انکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۳۸ آخری سطر صفحہ نمبر ۳۹ سطر نمبر ۱،۲)

مولانا محمد یوسف بن محمد الیاس اور مولانا انعام الحسن فارغ ہونے کے بعد سات سال تک باوجود والد صاحب اور دیگر علماء کرام کی کوشش کے باوجود ایک دن بھی تبلیغی جماعت میں نہیں گئے۔ (انکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۳۹،۴)

''مولانا محمد یوسف بن الیاس کا اپنے والد کی دعوت سے خاص لگاؤ نہ تھا۔'' (انکشاف حقیقت ص ۴۰)

مولانا محمد یوسف نے مولانا محمد الیاس کی کبھی نہیں سنی۔

(انکشاف حقیقت ص ۴۱)

رائیونڈ کا مرکزی مدرسہ وفاق المدارس میں شامل نہیں ہے اور نہ کسی تنظیم میں شامل ہے۔ (انکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۴۳ آخری سطر)

یہ جماعت امت کے درد میں شریک نہیں ہے امت مسلمہ پر کاری

طرف سے کیسا ہی کڑا وقت آیا مثلاً فلسطین میں اسرائیلی ننگی جارحیت اور بے شمار مسلمانوں کا قتل عام افغانستان میں روسی حملہ اور افغانوں کا قتل عام، بوسینیا میں مظالم کشمیر میں ہزاروں بے گناہ ناحق قتل اور ہزاروں مسلمان عورتوں کی عصمت دری، افغانستان اور عراق میں عالمی غنڈہ گردی اور صلیبی جنگ کے نام پر امریکہ کی لشکر کشی ان کفار کے تمام مظالم پر اس جماعت نے کبھی ایک مذمتی جملہ یا ان ظالموں کے حق میں نام لے کر بددعا اور مظلوم مسلمانوں کا نام لے کر ان کی مدد اور کلمہ خیر ان کے منہ سے کبھی نہیں نکلا اپنی پندرہ بیس منٹ لمبی دعاؤں میں کبھی کسی ظالم کے حق میں بددعا اور نہ مسلمان مجاہدین کے حق میں دعا خیر انہوں نے کبھی نہیں کی پھر ہم کیسے باور کرلیں کہ یہ جماعت امت مسلمہ کے دکھ درد رنج وغم میں شریک ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۴۴)

دروس قرآن سے انحراف اور مخالفت۔ (انکشاف حقیقت ص ۴۵)

مولانا محمد یوسف جہاد کے مخالف تھے۔ (انکشاف حقیقت ص ۵۳)

یہ جماعت ابتداء ہی سے جہاد کی مخالف رہی ہے۔

(انکشاف حقیقت ص ۵۳)

تبلیغی جماعت جہاد اور قرآن کی مخالف ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۵۵)

تبلیغی جماعت کا صراط مستقیم سے انحراف (انکشاف حقیقت ص ۵۷ سطر نمبر ۲)

فضائل اعمال پڑھنا بدعت ضالہ ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۶۲ سطر نمبر ۱۰)

عبدالوہاب رائیونڈی کے کلمات جب تک دینی مدارس ختم نہ ہو جائیں ہماری تبلیغی مشن کامیاب نہیں ہوسکتی۔ (انکشاف حقیقت ص ۱۱۱)

دیو بندیوں کے سربراہ مولوی سرفراز خان صفدر گکھڑوی کے صاحبزادے مولوی زاہد الراشدی کا تبلیغی جماعت کے بارے میں نظریہ اور کلمات

عبدالوہاب رائیونڈ والے اور پوری تبلیغی جماعت والے وہی ذہنیت رکھتے ہیں جو امریکہ، برطانیہ، دشمنان اسلام اور پاکستانی حکومت رکھتی ہے مثلاً عبدالوہاب صاحب کا کہنا ہے کہ جب تک مدارس ختم نہ کیے جائیں ہماری تبلیغی مشن کامیاب نہیں ہوسکتی۔ نظام الدین دہلی کے مولانا محمد سعد کا قول ہے کہ مدارس اور خانقاہیں ڈھونگ ہیں مدارس کی مدد کرنا حرام ہے۔

(انکشاف حقیقت ص ۱۱۳ مصنف مولوی عبدالرحمٰن دیو بندی)

تبلیغی جماعت میں چلہ لگانے والے حضرات
ہے یہ سوچنے کی بات اسے بار بار سوچ!

فاضل مکرم ومحترم جناب مولانا محمد نواز صاحب بلوچ زید فضلہ وکرمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ! علمائے حق مروجہ تبلیغی جماعت کے کار دعوت تبلیغ اور اس کے مقام ومرتبہ پر نظر تحقیق رکھتے ہوئے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس کی موجودہ روش اور اس میں پیدا ہو جانے والے فساد اور بگاڑ کے انجام وعواقب کی ہولناکی وخطرناکی سے برابر عوام الناس کو آگاہ ومتنبہ کرتے رہے ہیں اور کرتے رہتے ہیں اسی طرح کے ہولناک وخطرناک حالات سے مجھ ناچیز کو بھی دوچار ہونا پڑا ہے جس حالات وواقعات سے مجھے دوچار ہونا پڑا ہے ان میں سے پہلا واقعہ یہ ہے کہ……

ایک جامع مسجد میں ممبر پر بیٹھ کر یہ رائیونڈی بیان کر رہا تھا پتہ نہیں کہ کیا بیان کر رہا تھا نہ کسی کے سمجھ میں بات آتی تھی نہ خود اس کی اپنی سمجھ میں بات آرہی تھی کہ میں کیا بول رہا ہوں؟ اس پر کسی نے اس سے کہا کہ صوفی صاحب اب بیان ختم کریں اب فلاں مولانا صاحب آکر بیان فرمائیں تو اسی جوش میں آکر کہنے لگا کہ مولوی صاحب ایمان یقین کی نہ خود بات کرتے ہیں نہ دوسرے کو بات کرنے دیتے ہیں اور ممبر سے اترتے ہوئے بہت بیہودہ باتیں کرنے لگا۔ دریں اثناء مولوی صاحب قرآن کریم ہاتھ میں لئے ہوئے ممبر پر بیٹھ گئے اور اس (رائیونڈ) کی بے ہودگی جاری۔

میرے قریب بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا کہ صوفی صاحب مولانا صاحب بھی تو ایمان ویقین کی کتاب لئے بیٹھے ہیں ایمان ویقینی بیان کرنے کیلئے تو رائیونڈی نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ قرآن میں ایمان یقین کی باتیں کہاں ہیں؟ ایمان یقینی کی باتیں صرف فضائل اعمال میں ہیں تو اس جواب پر میرے قریب بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا کہ واہ پھر تم خوب ایمان یقین فدا کر آئے ہو اس تبلیغی جماعت کے بدولت۔ واہ! واہ!

واقعہ دوم:

مجھے پتہ چلا کہ کوئٹہ کی فلاں گلی میں رائیونڈی امیر فلاں شیخ الحدیث صاحب سے بہت بدتمیزی سے پیش اس لئے آیا ہے کہ شیخ الحدیث صاحب ہمیشہ درس قرآن کریم دیتے ہیں اور فضائل اعمال بیان نہیں کرتے اس لئے قرآن کریم کی شان میں بھی نازیبا الفاظ استعمال کئے۔ یہ واقعہ 2004ء کا ہے۔ 2005ء میں کسی کام سے مجھے کوئٹہ جانا پڑا تو جس مولانا صاحب نے مجھے یہ واقعہ سنایا تھا وہ قدرتی طور پر مجھے کسی ہوٹل میں ملے تو تو میں نے موقع سے فائدہ اٹھاتے

ہوئے اس سے درخواست کی کہ مجھے شیخ الحدیث صاحب کے پاس لے چلئے تاکہ میں اس رائیونڈی (تبلیغی) کے بارے میں حقیقت حال معلوم کرسکوں تو اس نے جواب دیا کہ شیخ الحدیث صاحب اس بات کے پوچھنے پر رنجیدہ ہونگے۔ بہر کیف میں نے بہت اصرار کیا کہ مجھے مہربانی کر کے لے چلیئے! تو میرے اصرار پر میرے ساتھ ہو لئے' وہاں پہنچ کر ملاقات وتعارف کے بعد اصل بات میں نے چھیڑ دی تو پہلے کچھ رنجیدہ سے دکھائی دیئے پھر کہنے لگے کہ اس بات کو چھوڑ دیجئے اور پوچھئے مت! کیونکہ اس کو بیان کرنے سے مجھے بہت پریشانی اور تکلیف ہوتی ہے۔ پھر بھی میں نے اصرار کیا تو ایک آہ بھر کر فرمانے لگے کہ میں ہمیشہ درس قرآن دیتا رہا ہوں اور انشاء اللہ دیتا رہوں گا مگر اس آدمی کو درس کے دوران اٹھ کر جانے کی ہمیشہ عادت تھی اور اس کے احساسات کا پتہ تو چلتا رہتا تھا۔ خیر ایک دن خود ہی یوں پھٹ پڑا کہ مولانا تم نے قرآن میں کیا دیکھا ہے کہ ہمیشہ قرآن کو ہی لئے ہوئے ہو؟ میں نے جواب میں کہا کہ قرآن میں کیا نہیں ہے کہ میں قرآن کریم کو ہمیشہ نہ بیان کروں اور اسے چھوڑ دوں۔ تو اس جواب کو سننے کے بعد رائیونڈ (تبلیغی) نے کہا کہ میرے بس کی بات ہوتی تو میں اسے (قرآن کریم کو) گٹر میں پھینکتا میں نے کہا کس کو؟ اس نے جواب میں کہا کہ قرآن کو؟ تو میں نے بیٹھے ہوئے طلباء سے کہا کہ ذرا اسے ادب تو سکھا دو تو طلباء نے اس کی پٹائی کر دی تب میں نے فضائل اعمال اٹھا کر اس کے ہاتھ میں تھما دیا اور اس سے کہا کہ چلا جا اور فضائل اعمال بھی لے جا وہ چلا گیا اور آج تک وہ یہاں نہیں آیا۔ پھر انہوں نے الگ اپنے لئے ایک مرکز بنایا آج کل وہیں پر اپنے مزاج کے مطابق اپنا طریقہ تبلیغ چلاتے رہتے ہیں۔

واقعہ سوم:

یہاں خضدار میں ایک گلی میں جماعت آئی ہوئی تھی اور امیر جماعت نے امام صاحب عبدالقدوس سے پوچھا کہ اس مسجد میں فضائل اعمال شریف نظر نہیں آتا؟ میں نے جواب میں کہا وہ ٹیبل پر قرآن کریم کے نیچے رکھی ہوئی ہے تو اس نے جلدی سے جا کر اسے قرآن کریم کے نیچے سے نکال کر قرآن کریم کے اوپر رکھ دیا اور کہنے لگا کہ اسے یعنی فضائل اعمال کو قرآن کے اوپر رکھ دیا کریں۔ میں نے پوچھا کیوں؟ تو کہنے لگا کہ اس کتاب نے اسلام کو دنیا میں جتنا پھیلایا ہے قرآن نے کہا پھیلایا ہے؟ مجھے اس کے اس جواب پر بہت حیرانگی ہوئی کہ یہ جماعت اصلاحی جماعت ہے یا کچھ اور؟

واقعہ چہارم:

ایک صاحب جو دکاندار ہے خضدار کا باشندہ ہے، میں اس سے کچھ دور بیٹھا ہوا ہوں کچھ دور فضائل اعمال کی تعلیم ہو رہی ہے مسجد کا نام صابری مسجد ہے وہ دکاندار قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ امیر جماعت کبھی مجھے دیکھ رہا ہے اور کبھی تلاوت قرآن والے کو آخر کار تلاوت قرآن والے کے پاس آیا اور کچھ کہا تو تلاوت قرآن والے نے کچھ انکار کرنے والے کی طرح سر ہلایا اور کچھ بات بھی کی۔ میں نے سمجھا کہ یہ تلاوت پر مصر ہے اور رائیونڈی فضائل اعمال کی تعلیم پر بیٹھنے پر مصر ہے آخر کار رائیونڈی واپس آ کر تعلیم میں بیٹھ گیا اور وہ دکاندار تلاوت قرآن کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ دوبارہ یہ رائیونڈی اس دکاندار کے پاس آیا کچھ کہنے لگا تھوڑی دیر کشاکشی ہوئی تو اتنے میں تلاوت کرنے والے نے قرآن کو بند کر کے رکھ دیا اور اس رائیونڈ کو تھپڑ رسید کیا اور دوسرے جماعت والوں نے تعلیم چھوڑ کر بیچ بچاؤ کرنے آئے

جب دونوں ٹھنڈے پڑ گئے تو جماعت والے دعا کر کے چلے گئے اور میں ادھر ہی بیٹھا رہا تاکہ تلاوت کرنے والے سے حقیقت معلوم کروں۔ تلاوت کرنے والے نے تلاوت ختم کر کے دعا کی تو میں نے آگے بڑھ کر اس سے مصافحہ کیا اور اس کو بیٹھا کے حقیقت دریافت کی کہ آپ اس قدر کیوں جوش میں آ گئے؟ تو اس نے جواب میں کہا کہ پہلی بار رائیونڈی نے مجھے کہا کہ جب تعلیم ہو تو قرآن، تلاوت یا نفل نماز پڑھنا ناجائز ہے تو میں نے کہا یہ جاہلانہ باتیں ہیں اؤ مجھے چھوڑ دو اور اٹھو! اٹھ کر چلا گیا۔ پھر دوبارہ آیا مجھے کہا کہ تعلیم عملی سمندر ہے اور تم یہاں آ کر بیٹھ گئے، یہ قطرہ ہے۔ شیطان نے اجتماعی عمل سے تمہیں محروم کر کے انفرادی عمل پر لا بیٹھا دیا۔ میں نے دیکھا کہ یہ خبیث تلاوت قرآن کو گویا کہ شیطانی عمل قرار دے رہا ہے اور تعلیم پر بیٹھنے کو رحمانی عمل اس پر میں نے اسے تھپڑ رسید کر دیا۔ یہ ہے ان کے تبلیغ کی حقیقت یہ تبلیغی جماعت میں جا کر کیا سیکھ کر آتے ہیں؟ کس قسم کا ان کا عقیدہ بنتا جا رہا ہے اور بھی بہت سے اس قسم کے واقعات دیکھنے اور سننے میں آتے رہتے ہیں۔

والسلام

منجاب حسین شاہ

خادم علماء حق، خضدار بلوچستان

مورخہ 27-04-2010

(انکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۱۱۷ از مولوی عبدالرحمن دیوبندی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں مسمی حفظ الرحمٰن مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ میں پڑھتا تھا دورہ حدیث شریف کا سال تھا غالباً سہ ماہی امتحان کی ایک ہفتہ کی چھٹیاں ہوئیں تو میں تین دن پہلے رائیونڈ گیا اور والد صاحب کی نصیحت کے مطابق اسباق میں حاضر ہوا۔ مولانا احسان صاحب مسلم شریف کا سبق پڑھا رہے تھے۔ ایک طالب علم نے حدیث شریف پڑھی اور ترجمہ کیا ''جس نے ایک دن یا ایک رات اللہ کے راستے میں جہاد کیا وہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے''۔ مولانا فرمانے لگے ''جس نے اللہ کے راستے میں کوشش کی'' دو مرتبہ یہ الفاظ فرمائے۔ طالب علم نے یہ ترجمہ کیا تو پھر سبق آگے چلا۔

حفظ الرحمان فاروقی

امام وخطیب

جامع مسجد محمودیہ محلہ احمد پورہ شیخوپورہ

15-5-2010

(انکشاف حقیقت ص ۱۱۸)

خلاصہ کلام

بستی نظام الدین اور رائیونڈ والی تبلیغی جماعت کی شرعی حیثیت؟

۱- اس تبلیغی جماعت کا طریق کار بدعت ضالہ ہے۔

۲- منہاج النبوت کے خلاف ہے۔

۳- صحابہ کرامؓ کے طرز عمل کے مطابق نہیں۔

۴- ائمہ مجتہدینؒ اور محدثینؒ اس سے اس کا کوئی ثبوت نہیں کسی فقہ کی کتاب اور حدیث کی کتاب میں دعوت و تبلیغ کے عنوان سے کوئی بات نہیں ہے۔

۵- یہ جماعت جذبہ جہاد کو ختم کرنے کیلئے وجود میں آئی۔ بانی جماعت مولانا محمد الیاس کے نزدیک اصلی جہاد یہی ہے اور بعض حیثیات سے قتال فی سبیل اللہ سے بھی اعلیٰ ہے۔

۶- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے تارک ہیں اور بقول امیر جماعت مولانا انعام الحسن ہم اس کے مکلف نہیں ہیں۔

۷- یہ جماعت درس قرآن کی مخالف ہے۔ اس جماعت کے کسی مرکز میں درس قرآن کا کوئی انتظام نہیں ہے۔

۸- منکرات سے چشم پوشی کرنا جماعت کا اصول ہے۔

۹- کم فہم اور بے روزگار نئے فارغ التحصیل علماء کرام کو پھانس کر اور ان کی ذہنی تطہیر کر کے اپنا آلہ کار بنا رہی ہے۔

۱۰- بعض مدارس کے مہتمم حضرات عدم واقفیت اور جماعت کے متعلق حسن ظن کی وجہ سے طلباء اور نئے فارغ شدہ علماء کرام کو اس بدعتی عمل کی ترغیب دیتے ہیں جو ایک المیہ سے کم نہیں۔

۱۱- سادہ لوح نوجوانوں کو دین کے نام پر عضو معطل بنا کر امت کے اجتماعی عمل سے الگ کر رہی ہے۔

۱۲- اس جماعت کے ساتھ وقت لگانے والے اور جماعت کے طریق کار کو ضروری سمجھنے والے ائمہ کی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی، واجب الاعادہ ہے۔ (بدعتی کی اقتداء میں نماز واجب الاعادہ ہے۔)

اب مندرجہ بالا امور کے مختصر دلائل ملاحظہ فرمائیں تفصیلی ثبوت رسالہ میں موجود ہیں۔ (رسالہ) ہدیۃ المبلغین تحفۃ للراغبین:

۱- تبلیغ کا حکم مطلق ہے اور مطلق کو مقید کرنا بدعت ضالہ ہے۔

۲- تبلیغ ایک انفرادی عمل ہے اور جہاد جماعتی عمل ہے۔ انفرادی فریضہ کو جماعت کی صورت میں ادا کرنا شرعی امور میں تجاوز ہے جو کہ بدعت کے زمرہ میں شامل ہے۔

۳- تبلیغ کیلئے سفر کرنا غیر ضروری اور نااہل کا سفر کرنا جائز ہی نہیں۔ ایک غیر ضروری اور ناجائز امر کو ہجرت اور ہر فرد کیلئے وقت لگانا ضروری قرار دینے کی وجہ سے یہ عمل بدعت ضالہ اور شریعت سازی ہے۔ یہ تینوں بدعات اس جماعت میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔

عیاں راچہ بیاں

۴- منہاج النبوت کے خلاف، یہ تو بدیہی امر ہے۔ اس لئے دلیل کی ضرورت نہیں۔ دلیل تو نظری امور میں ہوتی ہے۔

۵- صحابہ کرامؓ کے طرز کے خلاف ہے۔ یہ بھی مذکورہ بالا کی طرح بدیہی امر ہے۔ صحابہ کرامؓ لشکر کی صورت میں سفر کرتے تھے اور کفار کو دعوت دیتے تھے۔

۶- اسلاف میں اس طریق کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اس کا ثبوت مروجہ تبلیغ کو جائز کہنے والوں کے ذمہ ہے۔ اگر پہلے ایسا طریقہ ہوتا تو مولانا محمد الیاسؒ بانی تبلیغ نہ ہوتے۔

۷- مولانا محمد الیاس اس طریق کو ہی اصل جہاد کہتے ہیں تو پھر نفلی جہاد میں جان کھپانے کی کیا ضرورت ہے؟ مجاہدین کی سب سے زیادہ مخالفت اسی جماعت نے کی ہے۔

مولانا ذکریا صاحب نے بھی تبلیغی اسفار کو جہاد فی سبیل اللہ قرار دیا ہے مزید برآں موجودہ دور میں تو یہ کسی دلیل کی بھی محتاج نہیں ہر شخص مشاہدہ کر سکتا ہے۔

۸- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے تارک ہیں۔ اس کی بھی دلیل کی ضرورت نہیں ہر شخص مشاہدہ کر سکتا ہے۔ جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے واقف ہو۔

۹- شیخ الحدیث مولانا ذکریاؒ کی کتاب "تبلیغی جماعت پر عمومی اعتراضات اور ان کے جوابات" اس جماعت کے ناجائز ہونے کا ایک اٹل اور قطعی ثبوت ہے۔ کیونکہ علماء حق کبھی بھی جائز امور پر اعتراضات نہیں کرتے۔ ایک ہزار سے زائد خطوط کا شیخ نے اقرار کیا ہے۔ ظاہر بات ہے اتنے کثیر علماء کرام ایک جائز اور ضروری امر کی کیسے مخالفت کر سکتے ہیں۔

دوسرے مولانا ذکریا صاحب نے یہ چالاکی کی کہ اعتراضات نقل نہیں کئے صرف جواب دیا ہے اور جوابات بھی غلط ملط ہیں۔

۱۰)...... جو شخص چاہے عالم ہو یا عام آدمی اس جماعت میں شامل ہو گیا وہ امت سے کٹ گیا۔ وہ اجتماعی، معاشرتی، سیاسی کسی عمل میں شریک نہیں ہوتا۔ اس گمراہ جماعت نے لاکھوں افراد، نوجوانوں کو دین سے برگشتہ کر کے انگ عضو معطل اور جسد مفلوج بنا دیا۔

ابو الفضل عبد الرحمٰن

فاضل دار العلوم کراچی

(انکشاف حقیقت ص ۱۲۱)

تبلیغی جماعت والو!

تمہارے مولانا ابو الفضل عبد الرحمٰن صاحب نے ہی تمہارا حقیقی چہرہ لوگوں کو دکھا دیا تبلیغی جماعت کے ساتھ چلّہ لگانے والے حضرات سے درخواست ہے کہ گستاخ رسول جماعت کے ساتھ چلّہ لگانے کی بجائے اہل سنت و جماعت کی نامور جماعت دعوت اسلامی کے مدنی قافلوں کے ساتھ رہو تا کہ تمہارا دین و ایمان محفوظ رہ سکے۔

نبی کریم ﷺ کے ظاہری زمانہ مبارکہ میں بھی ایسے لوگ موجود تھے جو کلمہ بھی پڑھتے تھے نمازیں بھی پڑھتے تھے مسجدیں بھی بناتے تھے اس کے ساتھ ساتھ وہ لوگ حضور ﷺ کی گستاخیاں بھی کرتے تھے ایسے لوگوں کو قرآن مجید میں منافق کہا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان منافقین کی نہ نمازیں قبول کیں نہ کلمہ قبول کیا اور نہ مسجدیں قبول کیں آپ قرآن مجید پڑھ کر دیکھ سکتے ہیں ایسے گستاخ لوگ، ابوجہل، ابولہب کفار و مشرکین سے بھی برے ہیں ایسے گستاخوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی ان کی مسجدیں مسجد ضرار کے حکم میں ہیں ایسے گستاخوں کو چندہ دینا حرام، فطرانہ دینا حرام، قربانی کی کھالیں دینا حرام، ان کی نماز جنازہ پڑھنا حرام رشتہ لینا، دینا حرام گناہ ہے آخر یہ سب کچھ آپ نے ان کی گستاخیوں اور گستاخ مولویوں کی حمایت کی وجہ سے کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ان المنافقین فی الدرك الاسفل من النار۔ (سورۃ النساء)

ترجمہ: "بے شک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے۔"

اہل سنت کا بیڑا ہے پار اصحاب حضور

نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ ﷺ کی

(اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ)

وہابیوں، دیو بندیوں، شیعوں کے کفریات سے توبہ کر کے خوش قسمت اور صحیح العقیدہ سنی حنفی بریلوی ہونے علماء کرام کے نام ملاحظہ فرمائیں جو وہابیوں، دیو بندیوں، شیعوں کے گستاخانہ عقائد سے توبہ کر چکے ہیں۔

لسٹ علماء اکرام جو کہ مسلک اہل حدیث دیوبندیوں اور اہل تشیع سے جماعت اہلسنت حنفی بریلوی ہوئے۔

۱- حضرت علامہ مولانا اللہ دتہ وڑائچ بمقام ٹونیکے تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ (سابقہ ۳۶ سالہ وہابی غیر مقلد) 0345-6251209

۲- حضرت علامہ مولانا محمد اصغر سلفی بمقام بھنہ محبت تحصیل چونیاں ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی) 0307-4250965

۳- حضرت علامہ مولانا قاری محمد جاوید اقبال نقشبندی جماعتی، چھانگا مانگا تحصیل چونیاں ضلع قصور (سابقہ ۳۱ سالہ غیر مقلد وہابی) 0300-7526044

۴- حضرت علامہ مولانا محمد قاسم خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ منڈی کاموکی ضلع گوجرانوالہ (سابقہ غیر مقلد وہابی ۲۸ سالہ)

۵- حضرت علامہ مولانا حافظ اعجاز احمد کنور لشکر طیبہ بیگم کوٹ لاہور۔ (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۶- حضرت علامہ مولانا عمر فاروق جو کہ ۲ اگست اخبار کائنات میں بمعہ تصویر اعلان کیا (سابقہ غیر مقلد وہابی) 0306-6492128

۷- حضرت علامہ مولانا محمد ریاض الرحمان چکوال (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۸- حضرت علامہ مولانا قاری محمد یونس صاحب شاہ کوٹ کنگن پور ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۹- حضرت علامہ مولانا ویر دین بمقام منڈیکے بیریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۱۰- جناب محترم ماسٹر ولی محمد بمقام بنوانہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

۱۱- حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم حقانی خطیب جامع مسجد شاہ جماعت

پتوکی ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۱۲- حضرت علامہ مولانا غلام مصطفی برکاتی خطیب نظام پورہ پتوکی ضلع قصور

۱۳- حضرت مولانا محمد الیاس تابلی والا گکھڑ منڈی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔ (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۱۴- حضرت مولانا حافظ منیر احمد گلغام کوٹ رادھا کشن ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۱۵- حضرت علامہ مولانا محمد ادریس بیگم کوٹ لاہور (سابقہ غیر مقلد وہابی)

۱۶- حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر سلیمان صاحب معلم جامعہ نظامیہ لاہور۔ (سابقہ غیر مقلد وہابی)

لسٹ جو کہ دیوبندیوں سے اہلسنّت و جماعت حنفی بریلوی ہوئے

۱- حضرت علامہ مولانا قاری مقبول حسین سجاد چشتی سیالوی خطیب جامع مسجد بیت اللہ محلہ اسلام پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور (سابقہ دیوبندی)

۲- حضرت علامہ مولانا ثناء اللہ قاسمی بمقام شیرا کوٹ تحصیل ضلع گوجرانوالہ (سابقہ دیوبندی)

۳- حضرت علامہ مولانا محمد سلیم حامدی معلم جامعہ حامدیہ گلشن رضا کراچی نمبر ا یونیورسٹی (سابقہ دیوبندی)

۴- حضرت علامہ مولانا محمد سعید احمد قاری، چشتیاں ضلع بہاولنگر (مصنف رضا خوانی مذہب) (سابقہ دیوبندی)

۵- حضرت علامہ مولانا غلام قاسم کوڑے شاہ تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ (سابقہ دیوبندی)

۶- حضرت علامہ مولانا محمد شفیع قاسمی، شہداد پور سندھ سابقہ دیوبندی

۷- حضرت علامہ مولانا محمد ہاشم شالیمار گارڈن نزد فاروق اعظم مسجد ویسٹ کراچی (سابقہ دیوبندی)

۸- حضرت علامہ مولانا رفیع الرحمان معلم دارالعلوم ضیاء القرآن اوگی ضلع مانسہرہ

لسٹ جو کہ اہل تشیع سے اہلسنت و جماعت حنفی بریلوی ہوئے

۱- حضرت علامہ مولانا عطاء اللہ شیرازی ساہیوال (سابقہ شیعہ)

۲- حضرت علامہ مولانا ذوالقرنین شاہ محلہ مومن آباد پنڈی گھیب ضلع چکوال (سابقہ شیعہ)

۳- حضرت علامہ مولانا قاری ذاکر حسین بہاولنگر (سابقہ شیعہ)

0300-8537996

۴- سید سیف اللہ شاہ صاحب سابقہ وہابی گوجرانوالہ سابقہ وہابی غیر مقلد

0300-9443053 (سابقہ وہابی)

۵- مولانا خلیل الرحمٰن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سابقہ وہابی غیر مقلد

۶- مولانا عطاء الرحمٰن اثری لاہور۔ رہائش مولانا غلام مصطفیٰ رضوی تتلے والی ضلع گوجرانوالہ (سابقہ وہابی غیر مقلد) 0300-4831536

اعلیٰ حضرت عظیم البرکتہ مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں

''ایمان کے حقیقی و واقعی ہونے کو دو باتیں ضرور ہیں محمد رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کو تمام جہان پر تقدیم تو اس کی آزمائش کا یہ صریح طریقہ ہے کہ تم کو جن لوگوں سے کیسی ہی تعظیم کتنی ہی عقیدت، کتنی ہی دوستی کیسی ہی محبت کا علاقہ ہو جیسے تمہارے باپ، تمہارے استاد، تمہارے پیر، تمہاری اولاد، تمہارے بھائی، تمہارے احباب، تمہارے بڑے، تمہارے اصحاب، تمہارے مولوی، تمہارے حافظ، تمہارے مفتی، تمہارے واعظ وغیرہ وغیرہ کسے باشد، جب وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کریں اصلاً تمہارے قلب میں ان کی عظمت ان کی محبت کا نام ونشان نہ رہے فوراً ان سے الگ ہو جاؤ ان کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو ان کی صورت ان کے نام سے نفرت کھاؤ، پھر نہ تم اپنے رشتے علاقے، دوستی الفت کا پاس کرو نہ اس کی مولویت، مشیخت، بزرگی، فضیلت کو خاطر میں لاؤ کہ آخر یہ جو کچھ تھا محمد رسول اللہ ﷺ ہی کی غلامی کی بنا پر تھا جب یہ شخص ان ہی کی شان میں گستاخ ہوا پھر ہمیں اس سے کیا علاقہ رہا؟ اس کے جبے عمامے پر کیا

جائیں کیا بہتیرے یہودی جبے نہیں پہنتے؟ عمامے نہیں باندھتے؟ اس کے نام وعلم وظاہری فضل کو لے کر کیا کریں؟ کیا بہتیرے پادری، بکثرت فلسفی بڑے بڑے علوم وفنون نہیں جانتے اور اگر یہ نہیں بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے مقابل تم نے اس کی بات بنانی چاہی اس نے حضور سے گستاخی کی اور تم نے اس سے دوستی نباہی یا اسے ہر برے سے بدتر برا نہ جانا یا اسے برا کہنے پر برا مانا یا اسی قدر کہ تم نے اس امر میں بے پروائی منائی یا تمہارے دل میں اس کی طرف سے سخت نفرت نہ آئی تو للہ اب تم ہی انصاف کرلو کہ تم ایمان کے امتحان میں کہاں پاس ہوئے قرآن وحدیث نے جس پر حصول ایمان کا مدار رکھا تھا اس سے کتنی دور نکل گئے مسلمانو! کیا جس کے دل میں محمد رسول اللہ ﷺ کی تعظیم ہو گی وہ ان کے بدگو کی وقعت کر سکے گا اگرچہ اس کا پیر یا استاد یا پدر ہی کیوں نہ ہو کیا جسے محمد رسول اللہ ﷺ تمام جہان سے زیادہ پیارے ہوں وہ ان کے گستاخ سے فوراً سخت شدید نفرت نہ کرے گا اگرچہ اس کا دوست یا برادر یا پسر ہی کیوں نہ ہو، واللہ اپنے حال پر رحم کرو۔‘‘

(تمہید ایمان ص ۷،۶ مطبوعہ لاہور)

تبلیغی جماعت کے اکابرین کی حقیقت جاننے کے لیے عالم ربانی، عارف یزدانی علامہ غلام مہر علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ’’دیوبندی مذہب‘‘ ضرور مطالعہ فرمائیں۔ (قاری محمد آصف رضوی)

جشن میلاد مصطفی ﷺ کو بدعت کہنے والے جشن دار العلوم دیوبند منا رہے ہیں

جنگ کراچی

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

سوال: جشن میلاد مصطفی ﷺ پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے محفل میلاد کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے دار العلوم دیوبند کا سو سالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بنایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفی ﷺ منانا بدعت ہے تو پھر سو سالہ جشن دار العلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟

علمائے دیوبند ہمیشہ کانگریسی ہی رہے اور اب بھی کانگریسی ہیں

روزنامہ
ایکسپریس

1420 ۔ 31 ۔ 1999ء صفحات 8 قیمت 4

زیر نظر تصویر میں کانگریسی لیڈر سونیا گاندھی کے ساتھ علمائے دیوبند بیٹھے ہیں۔ یہ تقریب علمائے دیوبند نے منعقد کی ہے جبکہ سونیا گاندھی اس میں مہمان خصوصی ہیں